روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر یکم فروری 2010ء 16 صفر 1431 ہجری یکم تبلیغ 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 26

علامات قیامت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ سے ایک شخص نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی تو آپؐ نے فرمایا اس کی علامات یہ ہیں ۔ جب لونڈی اپنے آقا کو جنے گی اور جب سیاہ اونٹوں کے چرواہے ایک دوسرے سے بڑھ کر اونچی عمارتیں بنائیں گے ۔ وہ گھڑی بھی ان 5 باتوں میں سے ہے جنہیں اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ۔ پھر آپ نے سورۃ لقمان کی آیت 35 پڑھی ۔

﴿صحیح بخاری کتاب الایمان باب سوال جبریل حدیث نمبر :48﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

113۔نشان ۔ براہین احمدیہ کی یہ پیشگوئی ہے کہ.......... .یعنی دو بکریاں ذبح کی جائیں گی اور ہر ایک جو زمین پر ہے آخر مرے گا ۔ یہ پیشگوئی براہین احمدیہ میں درج ہے جو آج سے پچیس [25] برس پہلے شائع ہو چکی ہے مجھے مُدّت تک اسکے معنے معلوم نہ ہوئے بلکہ اور اور جگہ کو محض اجتہاد سے اس کا مصداق ٹھہرایا لیکن جب مولوی صاحبزادہ عبداللطیف مرحوم اور شیخ عبدالرحمٰن اُن کے تلمیذ سعید امیر کابل کے ناحق ظلم سے قتل کئے گئے تب روز روشن کی طرح کھل گیا کہ اس پیشگوئی کے مصداق یہی دونوں بزرگ ہیں کیونکہ **شاۃ** کا لفظ نبیوں کی کتابوں میں صرف صالح انسان پر بولا گیا ہے اور ہماری تمام جماعت میں ابھی تک بجز اِن دونوں بزرگوں کے کوئی (۔) نہیں ہوا اور جو لوگ ہماری جماعت سے باہر اور دین اور دیانت سے محروم ہیں اُن پر **شاۃ** کا لفظ اطلاق نہیں پا سکتا ۔ اور پھر اس پر اور قرینہ یہ ہے کہ اس الہام کے ساتھ یہ دوسرا فقرہ ہے کہ...... جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ ایسی موتیں ہوں گی جو ہمارے غم اور حزن کا موجب ہوں گی اور ظاہر ہے کہ دشمن کی موت سے کوئی غم نہیں ہوسکتا اور جب صاحبزادہ مولوی عبداللطیف (۔) اسی جگہ قادیان میں تھے اُس وقت بھی اُن کے بارہ میں یہ الہام ہوا تھا قتل (۔) یعنی مخالفوں سے نومید ہونے کی حالت میں قتل کیا جائے گا اور اُس کا مارا جانا بہت ہیبت ناک ہوگا ۔

114۔نشان ۔ طاعون کے پھیلنے کے بارہ میں مجھے الہام ہوا ۔(۔) یعنی مرضیں پھیلائی جائیں گی اور جانوں کا نقصان ہوگا ۔ اب جو شخص چاہے دیکھ لے کہ میں نے اِس الہام کو طاعون کے پھیلنے سے پہلے اخبار الحکم اور البدر میں شائع کر دیا تھا پھر بعد اس کے پنجاب میں اس قدر طاعون کا زور ہوا کہ ہزارہا گھر موت سے ویران ہو گئے ۔

115۔نشان ۔ رسالہ سراج منیر میں طاعون کے آنے کی نسبت یہ ایک پیشگوئی ہے (۔) یعنی اے وہ مسیح جو مخلوق کے لئے بھیجا گیا ہمارے طاعون کی خبر لے ۔ پھر بعد اس کے سخت طاعون پڑی اور ہزارہا بندگانِ خدا طاعون سے ڈر کر میری طرف دوڑے گویا اُن کی زبان پر یہی فقرہ تھا کہ......... اور یہ پیشگوئی جس طرح میری کتاب سراج منیر میں درج ہے اسی طرح صدہا آدمیوں کو قبل از وقوع اِس سے اطلاع دی گئی تھی ۔

﴿حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 274﴾

نصاب مرکزی امتحانات 2010ء

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

نصاب سہ ماہی اول (جنوری تا مارچ ۲۰۱۰ء)

قرآن کریم پارہ: 9 نصف اوّل

''حقیقۃ الوحی''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد نمبر 22)

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے ہونے والے امتحان میں شرکت ۔)

نصاب سہ ماہی دوم (اپریل تا جون ۲۰۱۰ء)

قرآن کریم پارہ: 9 نصف آخر

''نور القرآن نمبر 1''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن، جلد نمبر 9)

''فضائل القرآن نمبر 3''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 11)

نصاب سہ ماہی سوم (جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء)

قرآن کریم پارہ: 10 نصف اوّل

''نور القرآن نمبر 2''

(از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن، جلد نمبر 9)

''فضائل القرآن نمبر 4''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 12)

نصاب سہ ماہی چہارم (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۰ء)

قرآن کریم پارہ: 10 نصف آخر

''گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے؟''

(از حضرت مسیح موعود)

''انقلاب حقیقی''

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد نمبر 15)

فوٹوسٹیٹ مشین برائے فروخت

ایک عدد فوٹو سٹیٹ مشین Minolta EP230 دفتر وصیت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں فروخت کے لئے موجود ہے ۔ خواہش مند حضرات صبح 9 بجے تا ایک بجے دفتری اوقات میں معائنہ کر سکتے ہیں ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

از افاضات حضرت مصلح موعود

مخلوق کی پیدائش اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے متعلق چار اہم سوالوں کے جوابات

ایک غیر از جماعت ڈاکٹر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں چند سوالات بھیج کر ان کے جواب کی درخواست کی۔ حضور نے انہیں حسب ذیل خط لکھوایا:۔

پیدائش مخلوق سے منشاء ایزدی

آپ کے سوالات موصول ہوئے۔ آپ کا پہلا سوال یہ ہے کہ مخلوق کی پیدائش سے منشاء ایزدی کیا ہے۔ اس کا جواب خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دیا ہے۔ فرماتا ہے وما خلقت الجن ...... یعنی میں نے جن و انس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبودیت اختیار کریں اور عبودیت کے معنے عربی زبان میں ایسی حالت اختیار کرنے کے ہیں جس میں اپنا کوئی ارادہ باقی نہ رہے اور خشونت دور ہو کے ایسی نرمی پیدا ہو جائے کہ دوسری چیز اس پر مہر کی طرح کھد جائے۔ پس پیدائش انسانی کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جو وراء الوراء ہے اور جس کی صفات کا ظہور نہایت ہی باریک اور مخفی ذرائع سے ہوتا ہے۔ اس کی صفات کا ایک ظاہری نشان قائم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان کو ایک ایسا آئینہ بنائے جس پر اس کی صفات منعکس ہو کر لوگوں کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف کشش کا موجب ہوں اور مخلوق پر خدا تعالیٰ کی صفات ایک مجسم شکل میں جلوہ گری کریں۔ چنانچہ وہ کامل وجود جن کا نام محمد رسول اللہ ﷺ تھا۔ ان کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔ یعنی ان کے پیچھے چلنا تمہارے کامل بن جانے کا ایک نسخہ ہے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ہم نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ہماری صفات کو اپنے اندر پیدا کریں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ اسی غرض کے لئے محمد رسول اللہ ﷺ بھیجے گئے ہیں۔ ان دونوں باتوں کے ملانے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کی صفات کے ظاہری نشان تھے۔ پس مقتضاء الٰہی انسان کی پیدائش سے یہی ہے کہ ایسے وجود پیدا کئے جائیں جو مخلوق میں سے ہو کر خدا کی صفات کو ظاہر کرنے والے ہوں۔

مخلوق پر خالق کی طرف سے پابندیوں کی غرض

آپ کا دوسرا سوال یہ ہے کہ مخلوق کی پیدائش کے بعد اس پر اس قدر پابندیاں اور اس قدر احکام عائد کرنا خالق اور مخلوق کو کیا فائدہ دیتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ تمام پابندیاں اور قیود مخلوق ہی کے فائدہ کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اس میں کوئی فائدہ نہیں۔ اس کا رحم یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان نامکمل نہ رہے اور اس کے نقائص اور عیوب دور ہو جائیں۔ جس طرح استاد اپنے شاگرد کو کام دیتا ہے اور بعض باتوں کے کرنے سے روکتا ہے۔ اس سے محنت کرواتا ہے۔ اس کو صاف رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور بری باتوں سے بچنے کی تاکید کرتا ہے۔ اس میں استاد کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ طالب علم کا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو احکام دیئے جاتے ہیں۔ وہ مخلوق کے فائدے کے لئے دیئے جاتے ہیں۔

مخلوق کے نہ ہونے سے خالق کا کیا نقصان ہوتا

تیسرا سوال آپ کا یہ ہے کہ اگر مخلوق کی پیدائش نہ ہوتی تو خالق کو کیا نقصان تھا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ سوال ہی درست نہیں خالق کے نقصان یا عدم نقصان کا سوال ہی نہیں جب آپ کہتے ہیں کہ اگر مخلوق پیدا نہ کی جاتی تو خالق کا کیا نقصان تھا تو در حقیقت آپ دو ضدیں جمع کرتے ہیں۔ یہ ایسی ہی بات ہے جیسے کوئی شخص کہے بینا کو اگر نظر نہ آتا تو اس میں بینا کا کیا نقصان تھا۔ اگر بولنے والے سے بولا نہ جاتا تو بولنے والے کا کیا نقصان تھا۔ اگر سننے والے سے سنا نہ جاتا تو سننے والے کا کیا نقصان تھا۔ جب خدا تعالیٰ خالق ہے۔ تو یہ کہنا کہ اگر مخلوق کو پیدا نہ کرتا تو خالق کا کیا نقصان تھا۔ ان دونوں باتوں میں تضاد ہے۔ درحقیقت اس میں نقصان کا سوال ہی نہیں۔ یہ تو حسن کا ظہور ہے۔ حسن ظاہر ہوتا ہے اور کوئی شخص اس کو حسین کی احتیاج قرار نہیں دے سکتا۔ اس کا کمال اور جلوہ ہوتا ہے اور کمال اور جلوہ کو نقصان نہیں قرار دیا جاسکتا۔

کیوں آزاد نہ رہنے دیا

آپ کا چوتھا سوال یہ ہے کہ جب پیدائش کی گئی تو اس قدر پابندیاں کیوں عائد کی گئیں۔ کیوں آزاد ہی نہ رہنے دیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تو انسان پر پابندی نہیں۔ ہاں انسان کو رستہ دکھایا گیا ہے اور کسی کو سیدھا رستہ دکھانا پابندی نہیں کہلاتی۔ انسان کو مقدرت دے کر پیدا کرنے کے بعد بغیر ہدایت کے اور بغیر اس طریق کے بتلانے کے جس پر چل کر وہ کامل وجود ہو سکے چھوڑ دینا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خلاف تھا۔ پس رحمت کے تقاضا نے یہ نہ چاہا کہ آنکھیں دے اور روشنی پیدا نہ کرے۔ عقل دے اور علم پیدا نہ کرے۔ ہاتھ دے اور ان کے استعمال کا طریق نہ بتلائے۔ چونکہ انسان کی اس قسم کی آزادی میں اس کی اپنی تباہی تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم کر کے اس کو وہ راہیں بتائیں۔ جن کو اگر وہ سمجھے تو حقیقی آزادی انہی میں ہے اور اگر نہ سمجھے تو وہ ایسی پابندیاں ہیں جن کے بغیر موت ہی موت ہے۔

(الفضل 19 اپریل 1927ء)

حقیقۃ الوحی کی اہمیت

''ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی۔ بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ارشادات حضرت مسیح موعود

''کَلامٌ اُفْصِحَتْ مِنْ لَّدُنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ. در کلام تو چیزے است کہ شعراء را دراں دخلے نیست۔''

(تذکرہ صفحہ 558)

ترجمہ: ''تیرا کلام خدا کی طرف سے فصیح کیا گیا ہے۔ تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو دخل نہیں ہے۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 105)

ہمارا کام آدھا ہو گیا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''ہر (احمدی) کے لئے ضروری ہے کہ سارے قرآن کا ترجمہ اور کچھ نہ کچھ حدیث بھی جانتا ہو۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ دینی علوم کے مطالعہ میں دو قوموں کو خاص سہولتیں حاصل ہیں۔ اہل عرب کو قرآن و حدیث سمجھنے کی اور ہندوستانیوں کو حضرت مسیح موعود کی کتب کے سمجھنے کی باقی تمام ممالک پر دوہرا بوجھ ہے اور انہیں اپنی ملکی زبان کے علاوہ دین کو سمجھنے کے لئے دو غیر ملکی زبانیں سیکھنی پڑتی ہیں۔ ہمارے لئے یہ بہت بڑی سہولت ہے گویا ہمارا کام آدھا ہو گیا۔ دین کی مکمل تشریح اردو میں ہے اور اصل دین عربی میں، یہ بہت بڑی سہولت ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوئی ہے۔ پس چاہئے کہ اس کی قدر کرو اور کوشش کرو کہ تم میں سے کوئی بھی ایسا نہ رہے جسے کم از کم قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو۔ یہ کوئی مشکل نہیں جب کسی کام کا ارادہ کر لیا جائے تو کوئی مشکل نہیں رہتی۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ قربانی کے کام کو عارضی مت سمجھو اور جب یہ نقطہ نگاہ ہو جائیگا تو کوئی کام بھی مشکل نہ رہے گا۔''

(خطبات محمود جلد 16 ص 757)

اول تا آخر پڑھیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''کتاب حقیقۃ الوحی میں ہم نے تمام قسم کی باتوں کو مختصر طور پر جمع کر دیا ہے۔ اور اس میں قسم دی ہے کہ لوگ کم از کم اول سے آخر تک اس کو پڑھ لیں...... کم از کم ہمارے دلائل کو ایک دفعہ بغور مطالعہ کر لیں خواہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 172)

اس کو یاد کر لیں

''ہمارے دوستوں کو چاہیے کہ حقیقۃ الوحی کو اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کر لیں۔ کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 235)

''ہم نے ایک سو ستاسی نشانات کتاب حقیقۃ الوحی میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ درج کئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 352)

(حضور نے اس 187 نشانات کے بعد مزید نشانات بھی درج فرمائے۔)

حضور کے واسطے نشانات کا ظہور

''ایک تازہ کتاب حقیقۃ الوحی میں نے لکھی ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے دیکھ لیا جاوے کہ کس قدر نشان خدا تعالیٰ نے میری تائید کے واسطے ظاہر فرمائے۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 554)

حقیقۃ الوحی ہماری تعزیرات ہے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مشاورت کے اجلاس کی صدارت فرما رہے تھے۔ آپ نے دوران اجلاس فرمایا:۔

''میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ حقیقۃ الوحی ہماری تعزیرات ہے۔ جیسے تعزیرات ہند سے ملک کے ہر فرد کو واسطہ پڑتا ہے۔ اسی طرح فرماتے تھے۔ اس کی اہمیت ہے۔ اس لئے اس کا بڑے وسیع طور پر مطالعہ ہونا چاہیے۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1961ء صفحہ نمبر 67)

«پبلشر و پرنٹر» طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ «مطبع: ضیاء الاسلام پریس» «مقام اشاعت» دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی سیرت کے دلکش نقوش

آپ کی 1932ء کے اوائل کی خودنوشت ڈائری سے ماخوذ

مرسلہ: مکرم سید حسین احمد صاحب

حضرت میر محمد اسحاق صاحب 1890ء میں پیدا ہوئے اور 54 سال کی عمر پانے کے بعد 17 مارچ 1944ء کو وفات پائی۔ آپ کے معمولات زندگی میں متنوع امور کی سرانجام دہی، مصروف شب و روز، خدمت کے جذبہ کی وسعت، بےنفسی اور سادگی، علمی کاوشوں میں ہمہ تن سرگرم عمل اور اپنے طلباء میں اس کی جستجو پیدا کرنا شامل تھا۔ صفات کے باعث آپ کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔

1932ء کے پہلے سات ماہ کی خودنوشت ڈائری حضرت میر صاحب کی ذات کے بیشمار نئے گوشے اجاگر کرتی ہے۔ نیز آپ کی سیرت وسوانح پر مزید تحقیق میں وسعت پیدا کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ آپ کے ایک بیٹے کا بیان ہے کہ یہ ڈائری 1932ء کی ہے جس سال آپ غالباً سخت بیمار ہوئے تھے۔ شاید شغلاً گھر کی کچھ باتیں لکھ دی ہیں۔ اصل مصروفیات بہت زیادہ تھیں۔

اس مضمون میں حضرت میر صاحب کے اپنے الفاظ اور طرز تحریر میں مختلف ایام کے چیدہ چیدہ دلچسپ واقعات کو مختلف عناوین کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے۔

فرائضِ جامعہ

جامعہ گیا۔ وہاں مولوی سرور شاہ صاحب نے بحکم حضرت صاحب کے ایک استفسار تمام اساتذہ کے سامنے پیش کیا کہ کیا قنوت کے موقع پہ اردو میں بھی دعا ہوسکتی ہے۔ فیصلہ ہوا کہ جائز ہے۔

جامعہ گیا۔ خالی گھنٹیوں میں مدرسہ احمدیہ کے لئے امتحان کے پرچے بنائے پھر گھر آیا۔

آج جامعہ میں کونسل کا اجلاس ہوا۔

جامعہ گیا۔ پانچویں گھنٹی اجلاس کونسل جامعہ کا ہوا۔ ساتویں گھنٹی کے بعد (مربیان) کلاسوں کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں جامعہ کے لئے یونیفارم تجویز کیا گیا۔

آج جامعہ میں ایک کمپنی کا ایجنٹ آیا اور ہینڈ پریس کے نمونے دکھائے۔ جامعہ والوں نے بارہ روپیہ کے پریس کا آرڈر دیا۔ پرچے چھاپنے کا کام ہے۔

آج جامعہ میں یونیفارم کے متعلق طلباء سے مشورہ لیا فیصلہ ترکی ٹوپی فراک کوٹ اور براؤن انگریزی جوتے کے متعلق ہوا۔

آج جمعرات کی وجہ سے جلسہ ہوا۔ باقی پڑھائیاں نہیں کی گئیں۔ بعد مغرب مہمان خانہ میں کلاسز کے دو طالب علموں کی تقریریں کروائیں خود ریویو کیا۔

بعد مغرب سب بچوں کو لے کر مہمان خانہ گیا۔ ام داؤد دفتر میں تھیں۔

آج جمعہ کی شب ہے جلسہ منعقد ہوا۔ مولوی محمد سلیم اور مولوی دل محمد نے تقریریں کیں۔ پھر گھر والوں کو لے کر واپس آیا۔ راہ میں دیانت فیکٹری میں بیٹھ کر فالودہ پیا۔

آج جامعہ میں (مربیان) کلاس درجہ رابعہ کو فارسی شروع کرادی گئی ہے۔ میں نے گلستان پڑھانی شروع کی ہے۔ جامعہ احمدیہ میں پارٹی جو درجہ اولیٰ والوں نے درجہ ثانیہ والوں کو دی تھی شمولیت کے لئے گیا۔

جامعہ گیا۔ خالی گھنٹیوں میں صاحبزادہ ابوالحسن صاحب کو مسلم شریف شروع کرائی۔ آج مولوی فاضل کلاس کا حدیث کا پرچہ تھا۔ نہایت ہی ادق اور مشکل پرچہ تھا۔ ممتحن نے منطقی سوالات کئے تھے۔ یونیورسٹی کو توجہ دلائی جاوے گی۔ اللہ رحم فرمائے۔

مہمان خانہ میں جلسہ کے لئے گیا۔ یوسف شاہ اور شیخ عبدالقادر کی تقریریں ہوئیں۔ پھر میں نے ایک پیشگوئی از انجیل رسول مقبول ﷺ کے حق میں بیان کی۔

درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ کے پرچے لکھوا کر طلسماتی پریس پر طبع کرواتا رہا۔

جامعہ گیا۔ آج دوسرا پرچہ ادب نظم کا تھا۔ جامعہ کی سایہ دار سڑک پر ڈیسک وغیرہ بچھوا کر انتظام کیا۔ سات بجے پرچہ تقسیم کیا دس بجے امتحان ختم ہو کر کاپیاں وغیرہ ممتحن کو بھجوائیں۔

تلونڈی میں مباحثہ ہے۔ درجہ ثالثہ و رابعہ کے طلباء بھی گئے اور مولوی مبارک احمد صاحب بھی تشریف لے گئے۔ درد صاحب کو دارالانوار میں درجہ اولیٰ کے امتحان کا نتیجہ پرنسپل صاحب کی طرف سے دکھایا اور طے ہوا کہ درد صاحب جامعہ میں آکر مشورہ اساتذہ سے کریں گے۔

جامعہ گیا۔ آج امتحان نہیں۔ کیونکہ مولوی محمد سلیم صاحب کے بیاہ کی برات میں طلباء گئے ہیں۔

آج درجہ ثانیہ کا افتتاح ہوا۔ درجہ ثالثہ کا تقریروں کا امتحان ہوا۔ مولوی جلال دین شمس، صوفی عبدالقدیر بی اے اور بابا غلام فرید ایم اے ممتحن تھے۔ ام داؤد کو بھی تقاریر سننے کے لئے بلایا تھا۔

جامعہ میں درجہ ثالثہ کے پرچے دیکھتا رہا پھر نتیجہ نکالا۔ کونسل میں پیش کیا۔ مشورہ کے بعد نتیجہ مکمل کیا گیا۔ پھر منظوری کے لئے ناظر صاحب تعلیم وتربیت کو بھیجا گیا۔

آج جمعرات کی وجہ سے نصف وقت جامعہ کھلا رہا۔ میں پڑھا کر اور تقریروں کا انتظام مولوی مبارک احمد صاحب کے سپرد کر کے گھر آگیا۔ پھر میں گھر والوں کو ٹمٹم میں نہر پہ لے گیا۔ مولوی ارجمند خان صاحب علی محمد صاحب مولوی عبدالواحد سائیکلوں پر پہنچ گئے۔ مؤخرالذکر کے اہل وعیال بھی ہمراہ تھے۔ شام تک وہاں رہے کھانا اور سہ پہر کا ناشتہ بھی وہاں کھایا۔ نہر میں متعدد مرتبہ نہائے، کبڈی کھیلی کشتی کروائی سائیکل پر چڑھنے کی مشق کی۔ شام کے قریب گھر واپس آئے۔

ظہر کی نماز کے لئے بیت مبارک میں گیا۔ نماز کے بعد مولوی فاضل کا نتیجہ یونیورسٹی کی طرف سے آیا۔ جامعہ کے 20 میں سے 11 پاس ہوئے گویا نتیجہ 55 فیصد نکلا۔ دیر تک بیت میں بیٹھے رہے۔

نہر پر جانے کی تیاری اور بارہ بجے سے قبل ٹمٹم پر سوار ہو کر داؤد، مسعود، بشریٰ، ماسٹر محمد شفیع بی اے کوٹ ادو، میاں عبدالمنان، مولوی علی محمد اور عبدالغفار کو لے کر نہر پر گیا۔ وہاں پانی نہ تھا۔ ہمارے سامنے پانی آیا اور نہر بھر گئی۔ مولوی ارجمند صاحب بھی ہمراہ تھے اور مختلف طلباء بھی تھے۔ مغرب تک تیرتے نہاتے اور ٹرپ مناتے اور کبڈی کھیلتے رہے۔ جاتے وقت راہ میں دو دفعہ گھوڑا گر پڑا، گرمی کی شدت سے۔ اخبار، ٹربیون منگوا کر مولوی فاضل کے نتائج دیکھتے رہے۔

آج جامعہ میں مولوی سرور شاہ صاحب تشریف لائے۔ چند روز سے کشمیر کمیٹی کے کام کے لئے مظفر آباد وغیرہ کی طرف گئے ہوئے تھے۔

مہمان نوازی اور مہمانوں کی قادیان آمد

بعد ناشتہ مدرسہ احمدیہ گیا۔ وہاں رات کے 10 بجے تک کانفرنس (مجلس مشاورت) کے مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے کمرے صاف کروائے۔ چارپائیاں بچھوائیں۔ آج بارش بھی ہوئی۔ شام کا کھانا مدرسہ احمدیہ میں کھلایا گیا۔ مہمان کافی تعداد میں آئے ہیں۔ بعد فراغت اور طعام گھر آیا۔ قاضی اسلم صاحب کو کھانا کھلایا جاچکا تھا۔ بعد مطالعہ سو گیا۔

ماسٹر محمد دین صاحب سے ملنے گیا تاکہ مولوی فاضل کے امتحان کے سپرنٹنڈنٹ کے طعام و قیام کا انتظام کیا جاوے بعدہ بیت نور میں نماز مغرب پڑھی۔

دوپہر کے وقت بعض غیراحمدیوں کے لئے جو منشی فاضل امتحان دینے کے لئے قادیان آئے ہیں جامعہ میں ٹھہرنے کا انتظام کیا۔ قبل مغرب شامی صاحب احسان حقی علی گڑھ سے شام کی گاڑی آئے۔ ان کو ڈاکٹر صاحب (غلام غوث صاحب) کے مکان میں ٹھہرایا۔ شامی صاحب کو جمعہ کی دعوت کے لئے کہلا بھیجا۔

جمعہ کے بعد مہمان خانہ گیا۔ عصر تک ڈاکٹر عبدالغنی صاحب آف موگا سے باتیں کرتا رہا۔ لنگر خانہ کے لئے تین سو روپے کا قرض میاں بشیر احمد صاحب سے انتظام کیا۔

بابا حسن صاحب کے ہمراہ ضلع گوجرانوالہ کے ایک بوڑھے شخص ملے جو حضرت مسیح موعود کے استاد قاضی یا مولوی فاضل احمد صاحب کے پوتے ہیں۔ غریب اور شکستہ حال شخص ہیں۔ ان کو چائے پلوائی۔ شیخ فضل کریم بالاکوٹ والے ایک مشورہ کے لئے آئے۔

مہمان خانہ گیا۔ خیر پور سندھ سے مہمان آئے تھے ان سے ملا۔ شام کی گاڑی سے عبدالجبار شاہ سابق والئی سوات مع چند خادموں کے آئے۔ ان کو اپنے دفتر میں ٹھہرایا۔ ناشتہ کروایا پھر کھانا ان کے ساتھ کھایا۔

بعد مغرب قاضی اسلم صاحب لاہور سے تشریف لائے ان کو بیٹھک میں ٹھہرایا۔ آج صبح 8 بجے صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور ہرچووال کی کوٹھی سے قادیان آئے۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر چلے گئے۔ ہسپتال وغیرہ کا معائنہ کیا۔ 9 بجے قاضی اسلم صاحب کو مع میاں ناصر منصور احمد شیخ صاحب مصری کو ناشتہ کرایا۔ جو کہ قاضی اسلم صاحب سے فلسفہ کی کوئی کتاب پڑھنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔

جامعہ گیا۔ آج پرنسپل صاحب کی طرف سے فضل الٰہی صاحب ایم اے بٹالوی کی دعوت تھی جو کہ مولوی فاضل کے امتحان کے سپرنٹنڈنٹ کے طور پہ آئے ہوئے تھے۔ سٹاف کے علاوہ ماسٹر محمد دین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب بھی تھے۔ مرزا غلام رسول صاحب ریڈر پشاور والے سے ملا۔

آج خان صاحب برکت علی خان صاحب شملوی قادیان آئے۔ ناظر اعلیٰ کے سابق دفتر میں ان کو ٹھہرایا گیا۔ مہمان خانہ کے دفتر میں چوہدری اعظم علی صاحب سب جج ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان سے دیر تک کمیٹی امداد پسماندگان کے ڈھانچہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ بیت مبارک میں مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حضرت صاحب بیٹھے رہے۔ کمیٹی مذکورہ بالا کے متعلق ذکر ہوتا رہا۔ بارہ بجے کی گاڑی ڈاکٹر محمد عمر صاحب لکھنؤ والے مع ایک ساتھی کے آئے۔ مگر حضرت صاحب یہاں تشریف نہیں رکھتے اس لئے چار بجے کی گاڑی میں ڈلہوزی چلے گئے۔ آج مجید سالک صاحب آئے ہوئے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس میں

بعد ظہر حضرت صاحب کی مجلس میں ناظروں کے ساتھ گیا۔ مشورہ اس امر پر تھا کہ مجید سالک کو سن رائز سپرد کر دیا جائے یا نہ۔ شرائط کا رف مسودہ تیار کیا گیا۔ پھر کشمیر کے متعلق بھی مشورہ ہوا کہ اگر حضرت صاحب کو صدارت آل انڈیا کشمیر کمیٹی سے جدا کر دیا گیا تو کیا کیا جاوے۔

حافظ عبدالمجید صاحب آف منصوری کے ہاں دعوت میں شریک ہوا۔ حضرت صاحب اور بیس پچیس اور دوستوں کی دعوت تھی۔ حضرت صاحب کے مکان کی اینٹ بنیادی رکھنے کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے مع میاں عبدالمنان ماڈل ٹاؤن مسمّی بہ دارالانوار گیا۔ حضرت صاحب نے مولوی عبدالمغنی صاحب کے مکان کی اینٹ رکھی۔ دعا کی۔ پھر اپنے مکان کی اینٹ رکھی اور دعا کی اور واپس آئے۔

نو بجے نئے مکان کا افتتاح فرمایا۔ پہلے ٹی پارٹی ہوئی۔ مولوی سرور شاہ صاحب نے قرآن مجید پڑھا۔ ناظر اعلیٰ نے ایڈریس پڑھا۔ حضرت صاحب نے تقریر فرمائی۔ دعا کی مجلس برخواست ہوئی۔

آج حضرت صاحب لاہور تشریف لے گئے۔ سنا گیا ہے کہ مریم بیگم صاحبہ کا آپریشن ہوگا۔ کسی انتڑی میں خرابی ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کامل عطا فرمائے۔ دس بجے شہر گیا۔

ناظر صاحب بیت المال کو لے کر حضرت صاحب سے لنگر خانہ کے بجٹ کے متعلق ملا۔ وہاں سے واپس گھر آیا۔

6 جون کی ڈائری میں لکھتے ہیں۔ آج دس بجے کے قریب موٹر میں حضرت صاحب مع اہل و عیال ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے واپس لائے۔ آپ کے پیچھے امیر مقامی مولوی سرور شاہ صاحب ہوں گے۔

پھر یکم جولائی کے روز حضرت میر صاحب نے لکھا۔ جمعہ کے لئے گیا۔ داؤد بھی ہمراہ تھا۔ بعد نماز جمعہ عصر جمع کی گئی کیونکہ حضرت صاحب راولپنڈی جا رہے ہیں۔ وہاں کسی ماہر ڈاکٹر سے آنکھوں کا معائنہ کروانا ہے۔ غلام رسول صاحب ٹھیکیدار سکنہ دارالرحمت کے مکان پر دعوت میں شریک ہوا۔ حضرت صاحب اور پندرہ بیس احباب شریک دعوت تھے۔

آج بیت اقصیٰ کے درس القرآن فی رمضان کا آخری دن تھا۔ بعد عصر مرد و زن بیت میں جمع ہوئے۔ حضرت صاحب نے پچھلی دو سورتوں کی تفسیر فرمائی۔ پھر دیر تک سب مجمع سمیت دعا کی۔ بعدہ بیت اقصیٰ میں ہی میں نے نماز مغرب پڑھی۔

اہلیہ اور اولاد سے شفقت

بعد عصر بچوں کو لے کر سٹیشن تک گیا۔ بعد مغرب واپس آیا۔ ام داؤد کا کوئی خط نہیں آیا۔ طبیعت متفکر ہے۔ میں نے ان کو خط لکھا ہے کہ اب واپس آجائیں۔

نماز فجر سے قبل سب کے وضو کے لئے پانی منگوایا (غالباً گرم پانی)۔ سب کو نماز کے لئے جگایا۔ آج جمعہ ہے۔ کپڑے بدل کر جمعہ کے لئے گیا۔ مسعود اور داؤد بھی گئے۔ بعد مغرب ام داؤد کے لئے ٹکور کا انتظام کیا۔ تھوڑی دیر کے لئے والدہ صاحبہ کی خدمت میں بیٹھا۔ پھر ام داؤد کے لئے ناشتہ کا انتظام کیا۔

بعد فجر بچوں کو پڑھایا۔ ام داؤد کی ورزش کے لئے بیڈمنٹن کا انتظام کیا۔

ام داؤد کی مالش کا انتظام کیا۔

ام داؤد کے لئے کھانا تیار کیا۔ بعدہ ان کو سیر کے لئے لے گیا۔

ام داؤد کو حدیث پڑھائی بعدہ سیر کے لئے سب کو لے کر شہر گیا۔ مہمان خانہ میں بیٹھے۔ مغرب کی نماز بیت مبارک میں ادا کی۔

آج ناصر محمود کو بخار ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا دے۔

دکان سے ام داؤد کے لئے سنگترہ خرید کر گھر آیا۔

ام داؤد شاہ ولی اللہ صاحب کے گھر گئی ہوئی تھیں۔ شام کے وقت آئیں۔

آج بشریٰ کا امتحان ہے۔ میم آئی ہے اس لئے سیدہ اور بشریٰ دونوں 3 بجے مدرسہ سے آئیں۔

ام داؤد مرزا سلطان احمد صاحب کے ہاں گئی ہوئی تھیں۔ داؤد کو لے کر جمعہ کے لئے گیا۔ ڈاکٹر احسان علی صاحب کو بلا کر محمود کو دکھایا۔ کل سے اسے بخار ہے اور تیز بخار ہے جو بالکل نہیں اترا۔ نسخہ جو لکھا گیا وہ منگوایا۔ بعد مغرب ڈاکٹر احسان علی صاحب کو بلایا۔ بخار صبح 102 اور شام کو 104 سے زیادہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

بعد عشا جب بچے سو گئے تو ام داؤد کو لے کر مشاعرہ اور جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے دارالفضل محلّہ میں گیا۔ جہاں لوکل کمیٹی کی طرف سے جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ دیر تک بلکہ بارہ بجے تک جلسہ منعقد رہا۔ رات کو محمود کو قے آئی اور پھر بخار ہو گیا اور تیز ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ آج داؤد کو بخار چڑھا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔ ہسپتال سے دوائی منگوائی۔ داؤد کو قے آئی بخار اترا نہیں۔

شام کی گاڑی میں سیدہ نصیرہ بیگم مع مرزا عزیز احمد صاحب کے آئیں۔ کل انشاء اللہ واپسی ہے۔ مغرب کے بعد تک ہمارے ہاں رہیں پھر واپس چلی گئیں۔

آج محمود کے ہاتھ پہ موٹا زہریلا کیڑا کاٹ گیا۔ ساری رات بے چین رہا۔ ہاتھ جو دایاں ہے کہنی تک نہایت متورم ہو گیا۔ رات کے دو یا تین بجے کے قریب پانی گرم کر کے ٹکور کرائی تو تھوڑی دیر کے لئے سو گیا اللہ رحم فرمائے۔

بچوں کو لے کر جامعہ آیا۔ داؤد اپنے استاد عزیز احمد سے پڑھتا رہا۔ بچے کھیلتے رہے۔ پونے چار بجے کی گاڑی سے آموں کا ایک ٹوکرا مرزا عزیز احمد کے لئے اشرف کے ہاتھ سٹیشن بھیجا کہ کسی جانے والے کے ساتھ لاہور بھیج دیں۔ مگر راہ میں تھا کہ گاڑی چھوٹ گئی۔

سیدہ اور بشریٰ کو سکول سے لانے کے لئے آدمی بھیجا۔ بارش کافی ہوئی ڈھاب بھر گئی۔ مگر ریتی چھلے کا میدان ابھی پانی سے پُر نہیں ہوا۔

داؤد کو لے کر جمعہ کے لئے گیا۔ خطبہ مولانا سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔

آج ہائی سکول کی گراؤنڈ میں جلسہ تھا۔ 6 مارچ کو لیکھرام کے یادگار کے طور پر۔ ام داؤد کو لے کر گیا۔ میر قاسم علی صاحب کی تقریر ہوئی۔ پھر مشاعرہ ہوا۔ پھر جلسہ برخواست ہوا۔

بعد عصر ام داؤد کو لے کر ہائی سکول کے ہال میں گیا۔ وہاں میٹرک کا امتحان دینے والوں کے رول نمبر دیکھے۔ ام داؤد کا رول نمبر 1924 ہے۔ ان کے لئے جامعہ سے میز اور کرسی کا انتظام کیا۔ بعد عصر سیر کے لئے ام داؤد اور بچوں کو سٹیشن تک لے گیا۔ وہاں ام داؤد کا وزن تلوایا گیا۔ 103 کے قریب تھا۔ یعنی لاہور کی نسبت قریباً سات سیر رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ پوری شفا عنایت فرماوے۔

ام داؤد کی طبیعت دستوں کی وجہ سے علیل ہے ان کے لئے حکیم دین محمد احمدی سے ہومیوپیتھی کا نسخہ و دوا لے کر علاج کروایا اللہ تعالیٰ شفا کاملہ عطا فرمائے۔

ام داؤد کی طبیعت زیادہ مضمحل ہے۔ اس لئے تجویز ہوئی کہ لاہور جا کر ڈاکٹر الہ جوایا کو حال بتلا کر نسخہ لیا جاوے۔ سب بچوں کے جانے کی تجویز ہوئی۔ نیک محمد خان کو ہمراہی کے لئے تیار کیا گیا مگر ساڑھے تین بجے وہ نہ آئے۔ گاڑی نکل گئی۔ چار بجے مرزا عزیز احمد کو تار دی گئی کہ صبح ام داؤد آویں گی سٹیشن پہ ریسیو کریں۔ اللہ تعالیٰ اس سفر کو بابرکت فرماوے اور خیر و عافیت و صحت کے ساتھ واپس لائے۔ آمین۔ آج لاہور سے سیدہ نصیرہ بیگم کا خط آیا کہ ان کا زیورات کا بکس چورایا گیا ایک شخص گرفتار کیا گیا مگر زیورات ابھی دستیاب نہیں ہوئے۔ اللہ تعالیٰ حامی و ناصر و متکفل ہو۔ آمین

بعد عشاء نور محمد آیا کہ نیک محمد خان صبح لاہور نہ جا سکے گا کیونکہ حضرت صاحب نے اسے ایک کام پر مقرر کیا ہے۔ پھر دوبارہ آیا کہ حضرت صاحب نے اجازت دے دی ہے۔

ذوق مطالعہ اور علمی مجالس

نماز عصر بیت مبارک میں ادا کی۔ مولوی شیر علی صاحب امیر ہیں۔ نماز سے فارغ ہوا۔ بیت مبارک میں بیٹھا رہا۔ مختلف مسئلوں پر گفتگو ہوتی رہی۔ مغرب کی نماز بیت مبارک میں پڑھی۔ بعد نماز کچھ دیر تک بیت میں بیٹھے رہے۔ مولوی سرور شاہ صاحب نے بعض واقعات چاند کی رویت کے متعلق سنائے۔

مولوی فضل دین صاحب تشریف لائے۔ برف اور چینی ملا کر ناشتہ کیا۔ دیر تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ بعد مغرب بیت اقصیٰ میں حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) کی جو دعوت سردار مصباح الدین کی تجویز پر ہونی تھی اس میں شریک ہوا۔ حضور کی ایک روایت بھی سنائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بسبب علالت تشریف نہ لا سکے۔ سب کو افسوس ہوا۔ مولوی شیر علی صدر تھے۔ گیارہ بجے وہاں سے فارغ ہوئے۔

بیت مبارک میں نماز عصر ادا کی۔ پھر مہمان خانہ و لنگر خانہ کا معائنہ کیا پھر دارالانوار میں درد صاحب سے ملا۔ مغرب کی نماز وہاں پڑھائی۔ پھر شاہ ولی اللہ صاحب اور ان کے والد صاحب سے ملا۔ پھر مہمان خانہ کا معائنہ کیا۔

مولوی علی محمد صاحب کو ہمراہ لے کر درد صاحب کے مکان پر جو دارالانوار میں بن رہا ہے گیا۔ عصر تک وہاں رہا۔ کھانا بھی وہاں منگوا کر کھایا۔ خوب ہوا چلتی رہی سوائے دوپہر کے خوب ٹھنڈی ہوا میں بیٹھے رہے۔ صوفی عبدالقدیر بھی دیر تک بیٹھے رہے۔ مختلف امور پر باتیں ہوتی رہیں۔ بعد مغرب مولوی ارجمند خان صاحب اور مولوی عبدالاحد آئے۔ دیر تک بیٹھے رہے۔

سید عبدالمجید صاحب منصوری کے ہاں گیا۔ ان کا مضمون پیغامیوں کے خلاف بنظر اصلاح دیکھا۔ ساڑھے بارہ بجے جمعہ پڑھنے گیا۔

بعد نماز درس تھوڑی دیر مولوی راجیکی صاحب کا سنا۔ بیٹھک میں آ کر دیوان امیر مینائی پھر قرآن مجید پڑھتا رہا۔

جامعہ گیا۔ بعد فراغت جامعہ میں ہی بیٹھ کر ایک مضمون عیسائیوں کے رسالہ اثبات التثلیث فی التوحید کی تردید لکھتا رہا۔

جامعہ گیا۔ وہاں رد التثلیث فی التوحید کے متعلق نوٹ لکھوائے۔ مضمون خود بھی لکھا۔

جمعہ کے لئے گیا وہاں ابوداؤد کا مطالعہ کرتا رہا۔ باغ میں اخبار انقلاب اور دوسرے رسائل دیکھتا رہا۔ الف لیلہ پڑھی۔

رشتہ داروں سے تعلقات

بعد مغرب میاں عبدالسلام سے ان کے مکان پر ملا۔ دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ وہ عید کے لئے قادیان آئے ہیں۔

بعد عصر جمعدار کرمداد خان صاحب (ہم زلف حضرت میر صاحب) مع اہل و عیال ملنے کے لئے آئے۔ دیر تک بیٹھے رہے۔

آج چھوٹی بھابھی جان مع مریم سلمہا قادیان اپنے والد صاحب کے ہمراہ رہتک سے آئی ہیں۔ عصر کے بعد ہمارے آئیں۔

آج معلوم ہوا کہ ام داؤد کے پھوپھا تاج محمد خان صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر ریلوے پولیس کا لدھیانہ میں انتقال ہو گیا۔

اجلاس معتمدین صدر

انجمن احمدیہ

تین بجے مجلس معتمدین کے اجلاس کے لئے گیا۔ 5 بجے تک اجلاس میں شریک رہا۔ پھر عصر کے بعد لنگر خانہ گیا۔ قریباً مغرب تک کام کرتا رہا۔

تین بجے کے بعد غیر معمولی اجلاس صدر انجمن احمدیہ میں شمولیت کے لئے گیا۔ عصر کے بعد وہاں سے واپس آیا۔

دفتر محاسب سے آدمی آیا کہ آ کر منی آرڈر پر دستخط کر جاؤ۔ میں قائم مقام محاسب ہوں۔ اسی وقت گیا، دستخط کئے، حساب کتاب کیا۔ پھر چلا آیا۔

مجلس کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے شہر گیا۔ امۃ العزیز مرحومہ بنت قاضی عبدالرحیم صاحب کے متعلق چونکہ وصیت لکھی ہوئی نہ تھی۔ مجلس نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی اجازت نہ دی مگر حضرت صاحب نے اجازت دے دی۔

والدہ صاحبہ کی خدمت

جلسہ سالانہ 1931ء کے بعد آپ ایک روز کے لئے امرتسر تشریف لے گئے۔ 4 جنوری کو لکھا حضرت والدہ صاحبہ خیریت سے تھیں۔ ان کا سودا ان کی خدمت میں پیش کیا۔ دعائیں دینے لگیں۔

والدہ صاحبہ کے پاس بیٹھ کر کھانا کھایا۔

آج اماں جان کی طبیعت علیل ہے۔ سارا دن گھر پر رہا۔ ہلکا بخار تھا۔ رات کو زیادہ ہوگیا۔ مفتی فضل الرحمٰن صاحب کو بلوایا۔ معلوم ہوا کہ وہ کہیں گئے ہوئے ہیں۔

بخار اتر گیا۔ کھانسی ہے۔ کف مکسچر پلایا، تخفیف ہوگئی۔ سارا دن گھر پر رہا۔

بعد فجر بچوں کو پڑھایا۔ پھر ام داؤد کے لئے ناشتہ تیار کیا۔ بعدہ حضرت والدہ صاحبہ کو ناشتہ کرایا۔

خوراک اور مزاج کی سادگی

سحری کو اشرف نے جگایا۔ دال روٹی کھائی اور چائے پی اور روزہ رکھا۔

سحری کے وقت یامین شاہ کی دکان سے انڈے تلوائے ہوئے تھے ان سے روٹی کھائی اور روزہ رکھا۔

باغ میں چارپائی بچھا کر سو گیا۔

آج بے سحری روزہ رکھا۔

مہمان خانہ میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔ بعدہ خود گھر آ کر کھانا کھایا۔ ظہر کے وقت کھانا کھایا۔ شام کو ناشتہ کر لیا۔

کھانا نہ کھایا بعد مغرب مطالعہ کرتا رہا۔

آج سحری کھائی صرف ایک روٹی اور روزہ رکھ لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ حضرت اماں جی اوران کی اولاد سے حسن سلوک

اماں جی کے ہاں گیا۔ دیر تک بیٹھا رہا۔

گھر والوں کو لے کر اماں جی کے ہاں گیا۔ تھوڑی دیر بیٹھے رہے پھر گھر واپسی ہوئی۔

آج میاں عبدالسلام لاہور سے بی اے کا امتحان دے کر واپس آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔ آمین

میاں عبدالسلام گھر آئے۔ دیر تک جلسوں کی جس میں وہ شامل ہوئے تھے رپورٹیں سناتے رہے۔ قریباً رات کے بارہ بجے واپس گئے۔

ناظر اعلیٰ صاحب سے مل کر میاں عبدالوہاب کو جو تیاری امتحان ایف اے کے لئے کسی پہاڑ پر جا رہے ہیں چالیس روپے دلوائے۔

قبل مغرب میاں عبدالمنان آئے۔ پردہ کے مسئلہ کے متعلق دیر تک تبادلہ خیالات کرتے رہے۔

دو روز کے بعد حضرت میر صاحب نے ڈائری میں تحریر فرمایا۔

مہمان خانہ میں ہفتہ واری اجلاس کیا۔ میاں عبدالمنان نے لکھا ہوا مضمون پڑھا۔ بعد میں جامعہ کے طلباء نے اعتراض کئے جن کے میاں عبدالمنان نے جواب دیئے۔ پھر میں نے مختصر ریمارک کئے اور جلسہ برخواست ہوا۔

میاں عبدالمنان کی کتابیں پیر خلیل احمد کو بذریعہ ڈاکخانہ ان کے نام کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں پارسل کرنے کے لئے دیں۔ کیونکہ میاں عبدالمنان وہاں ماسٹر محمد شفیع صاحب بی اے سے امتحان انٹرنس کی تیاری کرنے کے لئے گئے ہیں۔

میاں عبدالسلام کی والدہ تشریف لائیں۔ دیر تک بیٹھی رہیں میاں عبدالسلام کے خرچ کے متعلق کہنے آئی تھیں۔

دعوت مربیان

مولوی جلال الدین صاحب شمس کے اعزاز میں (مربیان) اور نظارت (دعوت الی اللہ) نے جو ٹی پارٹی دی تھی اس میں شرکت کے لئے گیا۔ بارش کی وجہ سے قصر خلافت کے نچلے حصے میں منعقد ہوئی۔ شاہ صاحب نے ایڈریس زبانی پڑھا۔ شمس صاحب نے جواب دیا۔ حضرت صاحب نے تفصیلی تقریر (مربیان) کی ہدایت کے لئے اردو میں کی۔ اتنے میں سوا گیارہ ہوگئے۔

ہمارے ہاں مولوی جلال الدین صاحب شمس کے اعزاز میں دعوت ہے۔ کھانا مولوی علی محمد صاحب کے ہاں پکایا گیا۔ مدعووین مولوی فضل دین صاحب، مولوی قمرالدین صاحب، مولوی شیر علی صاحب، مولوی عبدالاحد صاحب، منشی فخرالدین صاحب، مولوی محمد اسمٰعیل صاحب، مولوی ظہورالحسن صاحب اور مولوی ارجمند خان صاحب تھے۔ رات کے 9 بجے تک بیٹھک میں کھانے کے بعد باتیں کرتے رہے۔ بعد ہوئے مہمان رخصت اور ہم سو گئے۔

آج بے سحر روزہ رکھا۔ بعد مغرب حضرت صاحب کے ہاں مولوی جلال الدین صاحب کی اعزازی دعوت میں گیا۔ کھانا کھا رہا تھا کہ خبر سنی کہ شام کی گاڑی سے ام داؤد مع بچوں کے گھر پہنچ گئے ہیں۔ کنجی بھیج دی۔ پھر کھانا کھا کر گھر آیا۔ نصیرہ بیگم بھی دو دن کے لئے آئی ہیں۔

مولوی جلال الدین صاحب شمس کے ہاں دعوت پر گیا۔ کئی احباب مدعو تھے۔ بہت دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ مدرسہ احمدیہ کی بورڈنگ میں اس دعوت میں شریک ہوا جو مولوی جلال الدین صاحب کے اعزاز میں جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مشترکہ طور پر کی گئی تھی۔ حضرت صاحب بھی شریک تھے۔ دعوت کے بعد ایڈریس اور نظمیں سنائی گئیں۔ پھر جواب اور حضرت صاحب کی تقریر ہوئی۔

بعد مغرب مولوی جلال الدین صاحب کے اعزاز میں جو دعوت طعام ہائی سکول کی طرف سے دی گئی تھی اس میں شریک ہوا۔ حضرت صاحب نے ایڈریس کے بعد مولوی جلال الدین صاحب کی تقریر پر تقریر فرمائی جس میں بتایا کہ محض دینی یا دنیوی تعلیم کافی نہیں بلکہ قادیان جس کی اینٹ اینٹ نشان الٰہی ہے اس میں تعلیم حاصل کرنا مفید ہے۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب

آج معلوم ہوا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو جالندھر کے قریب موٹر کی گڈے سے ٹکر کا حادثہ پیش آیا۔ چہرہ پر چوٹیں آئیں۔ مگر ویلے بخیر گزشت۔ شافئ مطلق شفاء کاملہ عطا کرے۔

مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور کے عقیقہ کا تذکرہ 2 فروری کی ڈائری میں یوں ملتا ہے۔

بعد مغرب روزہ کھول کر چوہدری عبداللہ خان صاحب پسر چوہدری نصر اللہ خان صاحب کے ہاں دعوت عقیقہ میں گیا۔ حضرت صاحب اور دس بارہ احباب شامل تھے۔

جنازہ میں شرکت اور تعزیت

ڈاکٹر فضل دین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ کے جنازہ میں شرکت کے لئے باغ میں گیا۔ وہاں سے بہشتی مقبرہ حضرت صاحب بھی تشریف لے گئے تھے۔ بعد تدفین واپسی۔

ماسٹر علی محمد صاحب بی ٹی کی اہلیہ کے انتقال پر اظہار افسوس کے لئے جامعہ بند کیا گیا اور کونسل کے اجلاس میں اظہار افسوس کا خط بھیجا جانا تجویز کیا گیا۔

تین بجے اطلاع ملی کہ قریشی محمد حسین صاحب کا لاہور سے جنازہ آیا۔ بعد عصر سپرد خاک کیا گیا اللہ باقی کل من علیھا فان۔

آج سنا گیا کہ فجر کی نداء کے وقت حافظ سلطان جاوید صاحب ملتانی مدرس جامعہ احمدیہ وضو کرنے گئے کہا مجھے کچھ کاٹ گیا ہے۔ اور پھر یکدم فوت ہو گئے۔ کوئی کہتا ہے کہ سانپ کاٹ گیا ہے اکثر کا غالب خیال یہ ہے کہ بھڑ نے کاٹا ہے جس کے صدمہ سے قلب کی حرکت بند ہوگئی ہے۔ بعد عصر بہشتی مقبرہ میں جنازہ پڑھ کر تدفین میں شریک ہونے کے لئے گیا۔ جنازہ قبر میں رکھ کر پھر نکال لیا گیا۔ کیونکہ بعض اطباء کی رائے تھی کہ سکتہ ہوا ہے۔ بعد مغرب دفن کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل و عیال کا متکفل ہو۔ آمین

چوہدری حاکم علی صاحب کی لڑکی لیمپ کے ٹوٹنے سے کپڑوں میں آگ لگ کر جل کر فوت ہوگئی۔ حضرت صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بچوں کے قبرستان میں دفن کر دی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حوادث سے بچائے اور لڑکی کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دور الضعفاء میں مولوی عبداللہ صاحب کی عیادت کی۔

دارالشیوخ

دارالشیوخ کے طلبا کی کتب کے لئے ناظر صاحب تعلیم و تربیت سے ملا اور ان سے سال بھر کے لئے رقم منظور کرائی۔ بعدہ گھر آیا۔

دارالشیوخ کے مہتمم اور طلباء کو بلا کر 30 روپے دیئے کہ اس میں سال بھر گزارا کریں۔

مہر محمد خان نمبردار ضلع ملتان ملنے کے لئے آئے ایک یتیم لڑکا داخل دارالشیوخ کرنے کے لئے لائے۔ دیر تک باتیں کرتے رہے۔

آج دارالشیوخ کے طلباء کو بلا کر آم تڑوائے ایک ہزار کے قریب ہوئے۔ انہیں پال میں رکھ دیا ہے۔ پھر جامن تڑوائے اور لڑکوں میں تقسیم کر دیئے۔

صبح دس بجے دارالشیوخ کا معائنہ کیا۔

حافظ عبدالودود جو بنگالہ کے رہنے والے دارالشیوخ میں رہتے تھے مجنوں ہوگئے۔ پہلے تو پولیس کے تھانہ دار کو چٹھی لکھ کر پاگل خانہ بھیجنے کی تجویز کی۔ پھر ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے مشورہ سے دارالشیوخ میں رکھ کر تجربۃً علاج کا انتظام کیا۔

احمدیہ ڈیری فارم

آج تین بجے کی گاڑی لائلپور سے احمدیہ ڈیری کی بھینس حسن محمد لایا۔ ان کو چوہدری علی محمد والے مکان میں ٹھہرایا۔ سب کا دودھ دوہا گیا۔ حضرت صاحب حضرت (اماں جان) کی نذر بھیجا گیا اور غرباء کو بطور صدقہ دیا گیا۔ خدا تعالیٰ اس کاروبار میں برکت ڈالے۔ آمین

ڈیری فارم کی ایک بھینس جو بیمار ہے آج اس کی بیماری زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ اس کے معالج کا انتظام کیا۔ بعد مغرب ڈاکٹر غلام غوث صاحب کو معائنہ کروایا۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

بعد مغرب احمدیہ ڈیری فارم کی کمپنی کا اجلاس ہوا۔ ماہ فروری کی آمد وخرچ کا حساب کیا گیا اور منافع تقسیم کیا گیا۔ جو فی حصہ دار تین آنہ سات پائی آیا۔ دیر تک اجلاس رہا۔

بعد نماز مغرب ڈیری فارم کا اجلاس ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ ڈیری فارم قائم رکھنے میں سراسر نقصان ہے اس لئے اسے توڑ دیا جاتا ہے اور موجودہ بھینسوں کی قیمت ڈال کر قرعہ کے ذریعہ تقسیم کر دی جاتی ہیں۔ چنانچہ قرعہ ڈالا گیا۔ نمبر 2 میرے نام نکلی نمبر 3 منشی فخر الدین کے اور نمبر 4 چوہدری علی محمد کے نام اور نمبر 1 جو بیمار ہے اس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ وہ جس قیمت پہ بکے اس کے چار حصہ کر کے چاروں ممبروں پہ تقسیم کر دیئے جاویں۔ اس طرح باقی سامان بھی۔

آج بھوری بھینس بیمار ہے۔ مرزا برکت علی صاحب کو معائنہ کرایا۔

چھوٹی بھینس بیمار ہوگئی ہے۔ اسی وقت ڈاکٹر غلام غوث صاحب کو بلوایا۔ انہوں نے علاج کیا بھینس کو سخت بخار ہے بھینس کے متعلق مرزا برکت علی صاحب سے مشورہ کیا مگر وہ بیچاری رات کو فجر کی نماز سے پہلے مرگئی۔ اللہ تعالیٰ اس نقصان کی تلافی فرمائے اور ہمیں اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ

آج صبح سے مہمانوں کا انتظام لنگر خانہ کے ذمہ ہے۔ جلسہ سالانہ کا انتظام 2 جنوری کی شام تک ہوتا ہے۔

1931ء کے جلسہ سالانہ کے کام کی وجہ سے طبیعتیں تھکی ہوئی تھیں۔ چنانچہ حضرت میر صاحب مع اہل خانہ اور چند احباب قادیان کے ساتھ ایک روز کے لئے امرتسر تشریف لے گئے۔ بازار سے خریداری بھی کی۔ مولوی ارجمند خان صاحب مولوی عبدالاحد صاحب مولوی علی محمد صاحب اور مولوی ظہور الحسن صاحب بھی ہمراہ تھے۔ رات قیام ڈاکٹر منیر صاحب کے مکان پہ ہوا۔ مزید لکھتے ہیں:۔

بیت ہی میں جلسہ سالانہ کی سب کمیٹی کا اجلاس کیا۔ جلسہ سالانہ کے بعض کاغذات کا مطالعہ اور کام کیا۔

آج عید ہے۔ ایک خادم سلسلہ نے اپنی دونوں عیدیں مہمانوں کو کھانا کھلا کر گزاریں۔

عیدالاضحیٰ۔ آج عید ہے۔ بعد فجر لنگر خانہ گیا۔ 8 بجے تک کھانا تقسیم کرواتا رہا۔ پھر واپس گھر آیا۔ کپڑے بدلے۔

آج ترشح لگاتار عید کے وقت تک وقفہ وقفہ سے ہوتا رہا۔ بچوں اور ام داؤد کو لے کر عید پڑھنے کے لئے باغ میں گیا۔ ایک رکعت ملی۔ پھر خطبہ سنا۔ پھر سب کو لے کر مہمان خانہ کے دفتر میں آیا ان کو بٹھا کر مہمانوں کو کھانا کھلایا پھر گھر واپس آیا خود کھانا کھایا۔

قصاب کو بلا کر والدہ صاحبہ کا بکرا ذبح کروایا اور گوشت تقسیم کروایا۔ پھر شہر گیا وہاں لنگر کا کام کیا۔ ایک شخص سے دو پیپے گھی کے خریدے۔ بعد نماز فجر لنگر خانہ گیا 9 بجے تک کھانا تقسیم کرواتا رہا۔

آج عیدالفطر ہے۔ 9 دیگ پلاؤ پکوایا۔ پھر گھر آیا کپڑے بدلے۔ عیدگاہ میں گیا۔ نماز کے بعد خطبہ سنا۔ پھر مہمان خانہ میں آیا۔ ساڑھے بارہ بجے تک مہمانوں کو کھانا کھلایا۔ پھر گھر آیا عصر تک گھر رہا۔ تھوڑی دیر کے لئے سو گیا۔ والدہ صاحبہ بھی مفتی فضل الرحمان صاحب کے ہمراہ ٹانگہ میں عید کے لئے تشریف لے گئیں اور موٹر میں عصر کے وقت آپا صاحبہ کے ہاں سے آئیں۔

بعد عصر میں قادیان گیا مہمان خانہ میں کام کیا پھر گھر آیا بعد مغرب کھانا کھایا۔ بعدہ شہر گیا مہمان خانہ کا کام کیا پھر گھر آیا۔ مطالعہ کرتا رہا پھر سو گیا۔

حضرت اماں جان اور خاندان حضرت اقدس

بعد مغرب کھانا کھایا۔ پلاؤ اور زردہ (آپا صاحبہ) کے ہاں سے آیا تھا۔

آج آپا صاحبہ نے کا کو (پھوپھی حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس) کے ہاتھ مٹھائی بھیجی۔

2 فروری کی تحریر ہے کہ مائی کا کو ملی کہ تار کوٹلہ سے آیا ہے مبارکہ بیگم وامۃ الحفیظ بیگم آج شام کی گاڑی سے آرہی ہیں۔ بعد مغرب مبارکہ بیگم وامۃ الحفیظ بیگم ملنے کے لئے آئیں۔

ام داؤد ظہر کے بعد آپا جان کے ہاں گئی تھیں۔ بعد عشاء ام داؤد شہر سے آئیں۔ صبح کی دعوت ام داؤد مرزا سلطان احمد صاحب کے ہاں تھیں وہاں سے 3 بجے واپس آئیں۔

آج ام داؤد کی بوزینب کے ہاں دعوت ہے۔ اس لئے وہ وہاں گیارہ بجے گئیں اور مغرب کے وقت آئیں۔

ام داؤد کی میاں بشیر احمد صاحب کے ہاں دعوت تھی۔ بعد مغرب وہ واپس آئیں۔ قبل مغرب ام داؤد کو آپا صاحبہ کے ہاں لے گیا۔ میں واپس آ گیا۔ رات کو وہ واپس نہیں آئیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ مبارکہ بیگم نے وہاں ہی رکھ لیا ہوگا۔

مولوی علی محمد صاحب کو لے کر میاں شریف احمد صاحب سے ملنے کے لئے گیا۔ انہوں نے ایک مشورہ کے لئے بلایا تھا۔ وہاں سے فارغ ہو کر گھر آیا۔

ام داؤد بوزینب کی عیادت کے لئے کوٹھی (دارالسلام) گئیں بعد مغرب واپس آئیں۔ بیت مبارک میں نماز عشاء ادا کی۔ پھر ام داؤد کو لے کر جو آپا صاحبہ سے ملنے گئی ہوئی تھیں گھر واپس آیا۔

دلچسپ یادداشتیں

یونیورسٹی کی طرف سے چٹھی آئی ہے کہ قادیان کو اورینٹل امتحانات کے لئے سنٹر بنا دیا گیا۔

عبدالرحیم صاحب معالج چشم سے میر مہدی حسین صاحب اور ان کی اہلیہ کی عینک بنوائیں۔

بعد جمعہ مہمان خانہ گیا۔ ٹیلیفون لگانے والا کمپنی کی طرف سے آیا ہوا تھا۔ دفاتر میں ٹیلیفون لگائے گا۔

گرلز سکول کی 13 میں 5 لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں پاس ہوئی ہیں۔

میاں داؤد ابن میاں شریف احمد صاحب پاس ہیں۔ ابھی پورا نتیجہ نہیں آیا۔ کل آوے گا۔ ہائی سکول کے 39 میں سے 28 پاس ہیں۔ گویا 46 فیصدی رہا۔

دارالفضل کے محلّہ میں مظلومین میر پور کے متعلق ولی اللہ شاہ صاحب کا لیکچر ہوا۔ رات کے بارہ بجے تک ہوتا رہا۔

گونگے کی تنخواہ میں ایک روپیہ کا اضافہ کیا گیا تاکہ دوپہر کو پنکھا جھلا کرے۔ اس سے بہت آرام ہوگیا۔

تجویز کی گئی کہ اپنے ملازم کو جو گونگا ہے کھانا پکانا سکھوائیں اس لئے لنگر خانہ کے باورچی سے یہ طے کیا کہ وہ ایک ہفتہ تک گونگے سے اپنے سامنے کھانا پکوائے۔

خلیفہ تقی الدین کے ولیمہ میں شرکت کے لئے میاں بشیر احمد صاحب کے مکان پہ گیا۔ گھر والے بھی دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے گئے تھے۔ ام داؤد واپس آ گئیں مگر سیدہ و بشریٰ وہاں رہ گئیں۔

مولوی عبدالمغنی صاحب کا زیر تعمیر مکان دیکھا۔

بعد عصر مہمان خانہ میں آکر مولوی محمد جی صاحب بنام صدر انجمن احمدیہ قادیان والے مقدمہ کی سماعت کی۔

غزل

دل کے کونے میں کہیں دُور مکاں اُس کا تھا
یاد کے آخری گوشے میں نشاں اُس کا تھا

اب تو آباد ہیں ہم شہر کی ویرانی میں
شہر کی زندگی میں لمحۂ جاں اُس کا تھا

اُس کے ہوتے ہوئے ہر یاد سے آزاد تھے ہم
یوں تو ہر سلسلۂ سود و زیاں اُس کا تھا

بات بھی ختم ہوئی رات کی رُت بھی بیتی
شہر کی دُھند میں یادوں کا دھواں اُس کا تھا

اُس کی گفتار کے سائے سے لگے بیٹھے ہیں
ساز و آواز کا یہ سارا سماں اُس کا تھا

راجہ غالب احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن کریم

مکرم طاہر احمد صاحب اسیر راہ مولا رحیم یار خان حال دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کے بیٹے حارث احمد نے عرصہ ایک سال آٹھ دن میں مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب کے زیر نگرانی مکمل قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس موقعہ پر خاکسار نے اپنے گھر میں تقریب آمین منعقد کی۔ مکرم حافظ صاحب موصوف نے عزیزم حارث احمد سے تلاوت قرآن کریم سنی اور پھر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والا بنائے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 6 دسمبر 2009ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء المنان کاشف صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ منصورہ فرحت قمر صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن مبلغ دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر فرمایا۔ مورخہ 10 جنوری 2010ء کو لندن میں رخصتی عمل میں آئی۔ جس میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور دعا کروائی۔ مورخہ 18 جنوری 2010ء کو ربوہ میں دعوت ولیمہ ہوئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ چنانچہ انہوں نے اس موقع پر دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری نذر محمد صاحب مرحوم آف ادرحمہ ضلع سرگودھا کا پوتا جبکہ دلہن مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مرحوم سابق ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

اعلان داخلہ

ورچوئل یونیورسٹی آف پاکستان نے سمسٹر بہار 2010ء کیلئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مختلف بیچلرز، ماسٹرز، ڈپلومہ اور شارٹ کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ داخلہ کیلئے ضروری ہے کہ گزشتہ امتحان میں 45% نمبر حاصل کئے ہوں۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر ملاحظہ کریں www.vu.edu.pk
042-111-880-880 (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم شیخ محمد ایوب قمر صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ خالدہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ احمد نعیم صاحب ابن مکرم شیخ سلیم احمد صاحب کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بارعہ احمد نام عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمد صادق ایوب صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام سالک احمد عطا فرمایا۔

عزیزہ خالدہ احمد نے 2008ء میں ایم اے عربی کا امتحان پاس کیا اور فضل عمر ربوہ بھر میں اول رہی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ اور عزیزہ کو یہ اعزاز بھی بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ پروین وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کا مورخہ 5 جنوری 2010ء کو بائی پاس آپریشن جرمنی میں ہوا تھا اس کے بعد 18 جنوری 2010ء کو پیس میکر لگایا گیا تھا بعدہ معلوم ہوا کہ اس کی تار دل کے اندر زیادہ چلی گئی ہے۔ پھر تیسری بار 22 جنوری 2010ء کو آپریشن ہوا اور پیس میکر کی تار ٹھیک کر دی گئی۔ اوپر تلے تین بار آپریشن ہونے کی وجہ سے مریضہ شدید تکلیف میں ہیں اور سانس کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور مزید پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری یوسف علی صاحب کی وفات پر بہت سے دوستوں نے بذریعہ فون اور فیکس افسوس کا اظہار کیا۔ خاکسار فرداً فرداً شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا بذریعہ الفضل تمام دوستوں کا جنہوں نے بذریعہ فون یا فیکس یا حاضر ہو کر افسوس کیا ہے۔ خاکسار سب دوستوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نسرین اختر صاحبہ ترکہ مکرم محمد اکرم صدیقی صاحب)

مکرمہ نسرین اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمد اکرم صدیقی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/5 دارالنصر غربی اقبال ربوہ برقبہ 10 مرلے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد کاشف اکرم صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد کامران اکرم صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ کاشفہ اکرم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد آصف اکرم صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خدا ہی پاسباں ہے

یہ دنیا امتحاں ہی امتحاں ہے
کہیں خوشیاں کہیں آہ و فغاں ہے

کوئی ڈوبا ہے کرسی کے نشے میں
کہیں افلاس کا مارا جہاں ہے

کسی کو علم پر ہے ناز ہر دم
کوئی دولت پہ بیٹھا شادماں ہے

وطن کی شان نہ لڑ کر بگاڑو
ہمارا ملک تو جنت نشاں ہے

کرو توبہ خدا سے خیر مانگو
سکوں سب کا خدا کا آستاں ہے

دعا کرتے رہو مومن خدا سے
ہمارا تو خدا ہی پاسباں ہے

خواجہ عبدالمومن

حضرت مولوی غلام حسین صاحب لاہوری
رفیق حضرت مسیح موعود

دُبلا پتلا جسم، گورا رنگ، درمیانہ قد، سر پر عمامہ۔ یہ حلیہ تھا لاہور کے ایک مخلص وجود حضرت مولوی غلام حسین صاحب کا جو پہلے گُٹی مسجد کے امام اور متولی تھے، آپ نے 1891ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ اسی طرح آپ کو 1891ء کے پہلے تاریخی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل تھی۔ مطالعہ کتب آپ کی ذات کا خاصہ تھا، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

''مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے عالم اور نیک انسان تھے، حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور مولوی صاحب گویا کتابوں کے کیڑے تھے۔ حافظہ زبردست تھا، ایک دفعہ حضرت مولانا نورالدین کے سامنے آپ ایک صفحے پر نظر ڈالتے اور اسے اُلٹ دیتے پھر دوسرے پر نظر ڈالتے اور اسے چھوڑ دیتے، حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انہیں اس حالت میں دیکھ کر کہا کہ مولوی صاحب آپ کتاب پڑھیں تو سہی! وہ کہنے لگے مجھ سے کوئی بات پوچھ لیں! حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پوچھنے پر آپ نے کتاب کا مضمون بتا دیا۔''

کتابوں کے شوق میں ہی کلکتہ گئے اور وہاں سے بیمار ہو کر واپس تشریف لائے تھے کہ یکم فروری 1908ء کو بعمر تقریباً 66 سال لاہور میں وفات پائی، جنازہ قادیان لایا گیا تو معترضین نے اعتراض کیا کہ آپ چونکہ موصی نہیں ہیں لہٰذا بہشتی مقبرہ میں تدفین نہیں ہو سکتی! حضرت اقدس مسیح موعود کو جب علم ہوا تو حضور نے فرمایا ان کی وصیت کی کیا ضرورت ہے؟ وہ تو مجسم وصیت ہیں! آپ کا جنازہ حضرت اقدس نے پڑھایا اور ارشاد کے مطابق بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

(تاریخ احمدیت لاہور از عبدالقادر صاحب صفحہ 85 تا 90)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

9فروری2010ء

12-35 am	لقاءمع العرب
1-40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-15 am	بستان وقف نو
3-15 am	راہ ھدیٰ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
5-30 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ، سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
6-30 am	لقاءمع العرب
7-35 am	جماعت احمدیہ کا تعارف
8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
9-00 am	فرنچ پروگرام
9-55 am	خطاب جلسہ سالانہ کے 2004ء
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
12-00 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	سوال وجواب
2-30 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	یسرناالقرآن
4-00 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
5-35 pm	یسرناالقرآن
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	مجلس خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2006ء
8-00 pm	بستان وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	سوال وجواب
10-15 pm	یسرناالقرآن
10-35 pm	تاریخی حقائق
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30pm	عربی سروس

10فروری2010ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
2-10 am	بستان وقف نو
3-05 am	مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے اجتماع
3-45 am	انتخاب سخن
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت، یسرناالقرآن
5-55 am	لقاءمع العرب
7-55 am	عربی سیکھئے
8-00 am	خبرنامہ
8-30 am	سوال وجواب
9-40 am	بیت الذکر لندن کا دورہ
10-15 am	مجلس خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
11-05 am	تلاوت اینڈ سیرت النبی ﷺ
11-30 am	آئل پینٹنگ
11-55 am	جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
12-35 pm	تربیتی کلاس وقف نو
2-05 pm	سوال وجواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، سیرت النبی ﷺ
5-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 1986ء
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	جلسہ سالانہ جرمنی
8-20 pm	جامعہ احمدیہ یو۔کے اجتماع
9-15 pm	تربیتی کلاس وقف نو
10-30 pm	سوال وجواب
11-20 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-35 pm	عربی سروس

11فروری2010ء

12-40 am	لقاءمع العرب
1-40 am	تربیتی کلاس وقف نو
2-50 am	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
3-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی تقریر
4-55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 1986ء
5-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت اینڈ سیرت النبی ﷺ
6-40 am	لقاءمع العرب
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 1986ء
9-20 am	آئل پینٹنگ
9-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
11-35 am	چلڈرن کلاس
12-25 pm	خلافت احمدیہ
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات پروگرام
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
5-35 pm	یسرناالقرآن
6-00 pm	خطاب جلسہ سالانہ
6-50 pm	بنگلہ سروس
7-55 pm	ترجمۃالقرآن
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	خلافت احمدیہ
9-30 pm	یسرناالقرآن

خبریں

سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدر آمد شروع کر دیا

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدر آمد شروع کر دیا، ہمارے وزراء عدالتوں میں پیش ہورہے ہیں، عوام ہمارے ساتھ ہیں حکومت کسی سے خوفزدہ نہیں، صدر کو حاصل آئینی استثنیٰ پر (ن) لیگ سے کوئی اختلاف رائے نہیں، کبھی این آر او کا دفاع نہیں کیا۔

مرکز اور صوبوں میں اتحادی حکومتیں قائم رہیں گی

صدر مملکت نے کہا ہے کہ مرکز اور صوبوں میں اتحادی حکومتیں قائم رہیں گی، سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ایم کیو ایم سمیت دیگر اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر حکمت عملی طے کریں گے، سیاسی مفاہمت سے ہی ملک قائم رہ سکتا ہے۔

صدر زرداری نے خواتین کے تحفظ کے بل پر دستخط کر دیئے

صدر زرداری نے خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف خواتین کو تحفظ فراہم کرنے والے بل ''فوجداری ترمیمی بل 2010'' پر دستخط کر دیئے ہیں۔ قانون کے تحت خواتین کو ہراساں کرنے کی سزا 3 سال اور جرمانہ 5 لاکھ کیا گیا ہے۔ صدر نے کہا کہ خواتین معاشرے میں برابری کی حقدار ہیں اور خواتین کو ان کا حق دلا کر رہیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:44

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

دونوں شورومز پر گرما گرم سیل جاری
صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6212310

سکن اور موٹاپے کا کامیاب علاج یو ایس اے نیچرل ادویات سے کیا جاتا ہے
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

FD-10

مکان برائے فروخت
پلاٹ نمبر 15/53 دارالعلوم وسطی ربوہ بیت اللطیف کے ساتھ برقبہ 11 مرلے فروخت کرنا مقصود ہے خواہشمند حضرات جو مکان خریدنا چاہتے ہیں۔ درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔
0345-4780585,0313-5015805

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961